219-دین اسلام کی امتیازی خصوصیات

سوال

مسلمان اپنے دین کو ہی دین حق کیوں قرار دیتے ہیں، اور کیا ان کے پاس کوئی مطمئن کرنے والے اسباب ہیں؟

پسندیدہ جواب

عزیز سائلہ

خوش آمدید کے بعد

آپ کا سوال پہلی نظر میں ہی ایسے لگتا ہے کہ یہ ایسے شخص کا سوال ہے جو مسلمان نہیں، لیکن جس نے دین اسلام عمل کیا اور اس میں پائے جانے والے عقیدہ کو اپنا عقیدہ بنایا اور اس پر عمل کیا تو اسے بالفعل اس نعمت کی مقدار کا علم ہوگا جس میں وہ زندگی گزار رہا اور اسلام کے سائے میں رہ رہا ہے، اس کے بہت سے اسباب ہیں جن میں سے چند ایک کا ذکر کیا جاتا ہے:

1-مسلمان صرف ایک اللہ وحدہ لاشریک کی عبادت کرتا ہے، اس اللہ تعالی کے اچھے اچھے اسماء اور بلند صفات ہیں، تو مسلمان کا نظریہ اور قصد متحد ہوتا ہے اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتا جو اس کا خالق و مالک ہے وہ اسی اللہ تعالی پر توکل کرتا اور اسی سے مدد و تعاون اور نصرت تائید طلب کرتا، اس کا اس پر ایمان ہے کہ اللہ تعالی ہر چیز پر قادر ہے۔

وہ نہ تو بیوی کا محتاج ہے اور نہ اسے اولاد کی ضرورت ہے، اس نے آسمان وزمین کو پیدا کیا وہی مارنے والا اور زندگی دینے والا ہے، اور وہی خالق و رازق ہے جس سے بندہ رزق طلب کرتا ہے، اللہ تعالی ہی دعاؤں کو سننے اور قبول کرنے والا ہے تو بندہ اسے پکارتے ہوئے قبولیت کی امید رکھتا ہے۔

وہ توبہ قبول کرنے والا اور بڑا رحیم مہربان ہے تو بندہ جب بھی کوئی گناہ کرتا اور اپنے رب کی عبادت میں کوئی کمی و کوتاہی کر بیٹھے تو اسی کی طرف توبہ کرتا ہے۔

وہ اللہ علم رکھنے والا اور بڑا خبردار اور شہید ہے جس کے علم سے کوئی چیز غیب نہیں جو نیتوں اور سب رازوں اور جو کچھ سینوں میں چھپا ہے اس سے واقف ہے، تو بندہ اپنے آپ پر یا پھر مخلوق پر ظلم کے ساتھ گناہ کرتے ہوئے شرم محسوس کرتا ہے اس لیے کہ اس کا رب اس پر مطلع ہے اور دیکھ رہا ہے۔

مسلمان بندے کو علم ہے کہ اس کا رب بڑا باحکمت ہے وہ عالم الغیب ہے تو بندہ اس کے اختیار پر بھروسہ کرتا اور اپنے بارہ میں اس کی تقدیر پر ایمان رکھتا ہے، اور اس کا اس پر ایمان ہے کہ اس کا رب کسی پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا، اللہ تعالی نے اس کے بارہ جو بھی فیصلہ کیا اس میں ہی بہتری ہے اگرچہ اس کی حکمت سے بندہ ناواقف ہے۔

2-مسلمان پر اسلامی عبادات کی اثراندازی:

نماز مسلمان اور اس کے رب کے درمیان رابطہ ہے جب مسلم نماز میں خشوع وخضوع اختیا کرتا ہے تو اسے سکون واطمنان اور راحت کا احساس ہوتا ہے اس لیے کہ اس نے ایک قوی اللہ تعالی کی طرف رجوع کیا اور اس کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے۔

اسے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بلال رضی اللہ تعالی عنہ کو فرمایا کرتے تھے: اے بلال رضی اللہ تعالی عنہ ہمیں نماز کے ساتھ راحت پہنچاؤ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب بھی کوئی معاملہ لاحق ہوتا تو آپ نماز کی طرف دوڑ پڑتے ، اور جسے بھی کوئی مصیبت اور مشکل پیش اور اس نے نماز کا تجربہ کیا تو اس نے اپنی اس مصیبت میں مدد و تعاون اور صبر محسوس کیا ، یہ کیوں نہ ہو وہ تو نماز کے اللہ رب العزت کا کلام تلاوت کر رہا ہے ، اور اللہ رب العزت کی کلام تلاوت کرنے میں جو اثر ہے اس کا مخلوق کی کلام پڑھنے میں اثر سے مقارنہ نہیں ہو سکتا ۔

اور اگر بعض نفسیاتی امور کے طبیبوں اور ڈاکٹروں کی کلام میں راحت اور تخفیف ہے تو پھر اللہ تعالی کی کلام کا کیا کہنا جو اس نفسیاتی مرضوں کے ڈاکٹر اور طبیب کا بھی خالق ہے ۔

اور جب ہم زکاۃ جو کہ ارکان اسلام میں سے ایک رکن ہے کی طرف دیکھتے ہیں تو اسے نفسی بخل اور کنجوسی کی تطہیر پاتے ہیں جو کرم و سخاوت اور فقراء اور محتاجوں کی مدد و تعاون کا عادی بناتی ہے ، اور اس کا اجر و ثواب بھی دوسری عبادات کی طرح روز قیامت نفع و کامیابی سے ہمکنار کرتا ہے ۔

یہ زکاۃ مسلمان پر دوسرے بشری ٹیکسوں کی طرح کوئی بوجھ و مشقت اور ظلم نہیں ، بلکہ ہر ایک ہزار میں صرف پچیس ہیں جو کہ سچا اور صدق اسلام رکھنے والا مسلمان دلی طور پر ادا کرتا ہے اور اس کی ادائیگی سے نہ تو گھبراتا اور نہ ہی بھاگتا ہے حتی کہ اگر اس کے پاس لینے والا کوئی بھی نہ جائے تو وہ پھر بھی اسے ادا کرتا ہے ۔

اور روزے میں مسلمان اللہ تعالی کی عبادت کے لیے ایک وقت مقررہ کے لیے کھانے پینے اور جماع سے رک جاتا ہے ، جس سے اس کے اندر بھوکے اور کھانے سے محروم لوگوں کی ضرورت کے متعلق بھی شعور پیدا ہوتا ہے اور اس میں اس کے لیے خالق کی مخلوق پر نعمت کی یاد دہانی اور اجر عظیم ہے ۔

اور اس بیت اللہ کا حج جسے ابراہیم علیہ السلام نے بنایا جس میں اللہ تعالی کے احکامات کی پابندی اور دعا کی قبولیت اور زمین کے کونے کونے سے آئے ہوئے مسلمانوں سے تعارف ہوتا ہے یہ بھی ایک عبادت اور رکن اسلام ہے ۔

3- بلاشبہ اسلام نے ہر خیر و بھلائی کا حکم دیا اور ہر برائی اور شر سے روکا ہے ۔

اسلام نے اچھے آداب اور اخلاق حسنہ کا حکم دیا ہے مثلا : صدق و سچائی ، حلم و بردباری ، رقت و نرمی ، عاجزی و انکساری ، تواضع ، شرم و حیاء ، عھد و وفاداری ، وقار و حلم ، بہادری و شجاعت ، صبر و تحمل ، محبت و الفت ، عدل و انصاف ، رحم و مہربانی ، رضامندی و قناعت ، عفت و عصمت ، احسان ، درگزر و معافی ، امانت و دیانت ، نیکی کا شکریہ ادا کرنا ، اور غیض و غضب کو پی جانا ۔

اسلام یہ حکم دیتا ہے کہ ، والدین سے حسن سلوک کیا جائے اور رشتہ داروں سے صلہ رحمی کی جائے ، بے کس کی مدد و تعاون کیا جائے اور پڑوسی سے احسان کیا جائے ، یہ بھی حکم دیتا ہے کہ یتیم اور اس کے مال کی حفاظت کی جائے اور چھوٹے بچوں پر رحم اور بڑوں کی عزت و توقیر اور احترام کیا جائے ۔

ملازموں اور غلاموں اور جانوروں سے نرم کے ساتھ پیش آیا جائے ، راستے سے تکلیف دہ اشیاء کو ہٹایا جائے ، اور لوگوں سے اچھی بات کی جائے اور طاقت ہونے کے باوجود ان سے عفو درگزر سے کام لیا جائے ۔

مسلمان بھائی کی نصیحت و خیر خواہی کی جائے ، اور مسلمانوں کی ضروریات کو پورا کیا جائے ، اور تنگ دست مقروض کو اور وقت دیا جائے ، ایک دوسرے پر ایثار کیا جائے ، اور غم خواری اور تعزیت کی جائے ، لوگوں سے ہنستے ہوئے چہرے کے ساتھ ملا جائے ۔

اور یہ بھی حکم ہے کہ بے کس و مجبور کی مدد کی جائے ، مریض کی عیادت و بیمار پرسی کی جائے ، اور مظلوم کی مدد و نصرت کرنی ضروری ہے ، اپنے دوست و احباب کو تحفے تحائف اور ھدیے دیے جائیں ، مہمان کی عزت و احترام اور مہمان نوازی کی جائے ۔

میاں بیوی آپس میں اچھے طریقے سے زندگی گزاریں، اورخاوندا پنے بیوی بچوں پر خرچ کرے ان کی ضروریات پوری کرے، سلام عام کریں، اور گھروں میں داخل ہونے سے قبل اجازت طلب کریں تاکہ گھروالوں کی بے پردگی نہ ہو۔

اوراگرچہ بعض غیر مسلم بھی ان میں سے بعض کام کرتے ہیں لیکن وہ یہ کام صرف عمومی آداب کے اعتبار سے کرتے جس میں انہیں اللہ تعالی کی جانب سے کوئی اجروثواب حاصل نہیں ہوتا اورنہ ہی انہیں روزقیامت کامیابی وکامرانی اورفلاح حاصل ہوگی۔

اوراگر ہم اسلام کی منع کردہ امورکی طرف آئیں توہمیں پتہ چلتا ہے کہ ان میں ہی معاشرے اورافراد کی ہر معاملہ میں مصلحت ہے اوربندے اوراس کے رب اورانسانوں کے آپس میں تعلقات کی مضبوطی وحمایت ہوتی ہے، ذیل میں ہم اسی کی چندایک مثالیں بیان کرتے ہیں تاکہ اس کی مزید وضاحت ہوسکے :

اسلام نے اللہ تعالی کے ساتھ شرک اورغیر اللہ کی عبادت کرنے سے منع کیا ہے، اس لیے کہ غیر اللہ کی عبادت شقاوت وبدبختی کا باعث ہے، اوراسی طرح اسلام نے نجومیوں اورکاہنوں کے پاس جانے اوران کی باتوں کی تصدیق کرنے سے بھی منع کیا ہے

اوراسلام میں جادوکرنا بھی حرام ہے جس سے دوشخصوں کے درمیان یا توجدائی ڈالی جاتی اوریا پھر ان میں محبت ڈالنے کی کوشش کی جاتی ہے، اسلام اس سے بھی منع کرتا ہے کہ ستاروں اوربرجوں کے بارہ میں یہ اعتقادرکھا جائے کہ یہ انسان کی زندگی پراثرانداز ہوتے ہیں اوراسی کی بنا پر مختلف حادثات رونما ہوتے ہیں۔

اسلام نے زمانے کوگالی دینے سے بھی منع کیا ہے اس لیے کہ اللہ تعالی ہی اسے گردش میں لانے والا ہے، اوراسلام بدفالی اورنحوست کا عقیدہ رکھنے سے منع کرتا ہے۔

اسلام اعمال کوتباہ وبرباد کرنے سے بھی روکتا ہے، جس طرح کہ اعمال کرتے وقت ریاکاری اوردکھلاوے کے لیے اوراحسان جتلاتے ہوئے کا کرنا۔

اسلام کسی سے سامنے جھکنے اوررکوع وسجود کرنے سے اورمنافقوں کی مجالس میں بیٹھنے اوران کے ساتھ محبت والفت کرنے سے بھی منع کرتا ہے اوراسی طرح آپس میں ایک دوسرے کولعن طعن کرنے یا اللہ کے غضب اس کی آگ کے ساتھ کسی کولعنت کرنے سے بھی منع کرتا ہے۔

اسلام میں یہ بھی منع ہے کہ کھڑے پانی میں پیشاب کیا جائے اورراستے اورلوگوں کے سائے اورپانی لینے والی جگہ میں قضائے حاجت کرنا بھی اسلام کے خلاف ہے، اوراسی طرح اسلام یہ منع کرتا ہے کہ قضائے حاجت میں قبلہ رخ نہ ہوا جائے اورنہ ہی اس کی پیٹھ کرکے پیشاب وپاخانہ کیا جائے۔

اسلام نے پیشاب کرتے وقت دائیں ہاتھ سے شرمگاہ پکڑنا بھی منع قرار دیا ہے، اوریہ بھی منع ہے کہ قضائے حاجت کرنے والے کوسلام کیا جائے، اورسوکراٹھنے والے کوہاتھ دھوئے بغیر برتن میں ہاتھ ڈالنے سے منع کیا ہے ۔۔

اسلام یہ بھی کہتا ہے کہ طلوع شمس اورزوال اورغروب شمس کے وقت نفلی نمازادا نہ کی جائے اس لیے کہ سورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

اسلام یہ بھی کہتا ہے کہ جب سخت بھوک لگی ہواورکھانا بھی لگ چکا ہوتونماز نہ پڑھی جائے بلکہ پہلے کھانا کھایا جائے، اوراسی طرح پیشاب اورپاخانہ آیا ہوا ہوتونماز پڑھنی منع ہے اس لیے کہ یہ سب کچھ نمازی کومشغول کرکے نماز کے مطلوبہ خشوع وخضوع کوختم کردے گا۔

یہ منع ہے کہ نماز میں آوازاونچی کرکے دوسرے سوئے ہوئے لوگوں کوتکلیف دی جائے اوراپنے آپ کونینداوراونگھ آرہی ہوتوتہجد کی نماز پڑھنا منع ہے بلکہ سونا بہتر ہے اورسوجائے اورپھر اٹھ کرنمازادا کرلے، اورساری رات قیام کرنے سے بھی منع کیا گیا ہے۔

یہ بھی منع ہے کہ نمازی وضوء ٹوٹنے کے شک سے ہی نماز ختم کردے بلکہ جب تک وہ آواز نہ سنے یا پھر بدبو نہ سونگ لے نماز کو ختم نہیں کرنا چاہیئے ۔

اسی طرح اسلام یہ بھی منع کرتا ہے کہ مسجد میں خرید وفروخت کی جائے اور کسی گمشدہ چیز کا اعلان کیا جائے ، اس لیے کہ یہ اللہ تعالی کی عبادت اوراس کے ذکر کی جگہ ہے ، جس میں دنیاوی امور کرنے لائق اور صحیح نہیں ۔

اسلام نے یہ بھی منع کیا ہے کہ ایک دن کے ساتھ دوسرے دن کوروزہ رکھنے میں بغیر کھائے پیئے اورافطاری کیے ملالیا جائے ، اوریہ بھی منع ہے کہ بیوی خاوند کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ رکھے ۔

قبروں پر عمارتیں بنانا اورقبریں پکی کرنا اورانہیں اونچی کرنا ان پر بیٹھنا اوران کے درمیان جوتوں سمیت چلنا اوران پرچراغاں کرنا ان پر کتبے وغیرلکھ کرلگانا ، اوران پر مساجد تعمیر کرنا یہ سب کچھ منع ہے اورقبروں کوکھودنا ۔

اسلام میں نوحہ کرنا اورکپڑے پھاڑنا ، اورکسی میت کے مرثیے پڑھنا ، اورجاہلیت کی طرح کسی کے مرنے کی خبر دینا منع ہے لیکن صرف موت کی خبر دینے میں کوئی حرج نہیں ۔

اسلام نے یہ منع کیا ہے کہ سودخوری کی جائے ، اورتمام ایسی خرید وفروخت جس میں دھوکہ فراڈ اورجہالت ہو منع ہیں ، خون ، شراب ، اورخنزیر کی خرید وفروخت اور بت فروشی منع ہے ۔

اورہر وہ چیز جسے اللہ تعالی نے حرام قرار دیا ہے اسے کی کمائی اورخرید وفروخت منع ہے ، اوراسی طرح وہ بیع نجش بھی حرام ہے وہ یہ ہے کہ صرف قیمت زیادہ کرنے کے لیے بولی دی جائے اوراسے خریدنے کا کوئی ارادہ نہ ہویہ بھی حرام اور منع ہے جس کہ آج کل بہت ساری بولیوں میں ہوتا ہے ۔

سامان فروخت کرتے وقت اس کے عیب چھپانا بھی منع ہیں ، اوروہ چیز فروخت کرنی بھی منع ہے جس کا وہ ابھی مالک ہی نہیں بنا ، اورچیز کواپنے قبضہ میں کرنے سے قبل فروخت کرنا بھی منع ہے ۔

کسی بھائی کی فروخت پر اپنی چیز فروخت کرنی بھی منع ہے ، اوریہ بھی منع ہے کہ کسی کی خریدی ہوي کوخود خرید لے ، اوراپنے کسی مسلمان بھائی کے بھاؤپر بھاؤلگانا بھی منع ہے ۔

اورپھلوں کی صلاحت کے ظاہر ہونے اوران کے پکنے اورتباہ ہونے سے نجات سے قبل بیچنا بھی منع ہے ، اوراسی طرح ماپ تول میں کمی کرنا بھی منع ہے ، اوراسی طرح ریٹ بڑھانے کے لیے زخیرہ اندرزی کرنا بھی منع ہے ۔

شراکت والی اشیاء مثلازمین ، اورکھجوروں کا باغ وغیرہ میں شریک شخص کوبتائے بغیر دوسرا شخص اپنا حصہ فروخت نہیں کرسکتا ، اسلام نے یتیموں کا مال کھانے سے بھی منع فرمایا ہے ۔

اسلام میں جوا کھیلنا اورلوگوں کا مال ودولت غصب کرنا ، رشوت لینا ، اورلوگوں کا چھیننا اورباطل طریقے سے لوگوں کا مال کھانا منع قرار دیا ہے ، اوراسی طرح لوگوں کا مال ضائع کرنا بھی ناجائز ہے ۔

لوگوں کوان کی چیزوں میں کمی کرنا بھی منع ہے اورگری پڑی چیز چھپانا بھی منع ہے اوراسے اٹھانا بھی منع ہے لیکن وہ شخص جواس کا اعلان کرنا چاہے وہ اٹھا سکتا ہے ، ہر قسم کا دھوکہ فراڈ کرنا منع ہے ۔

قرض ادانہ کرنے کی نیت سے قرض لینا جائز نہیں ، اورکسی مسلمان کے لیے اپنے کسی مسلمان بھائی کی کوئی بھی چیز اس کی اجازت اوررضا مندی کے بغیر لینی جائز نہیں ، اوراسی طرح سفارش کرنے کے لیے ھدیہ قبول کرنا بھی جائز نہیں ہے ۔

شادی نہ کرنا اور دنیا سے بالکل کٹ جانا جائز نہیں ، اور اسی طرح اپنے آپ کو خصی کرنا بھی جائز نہیں ہے ۔

اسلام نے ایک ہی نکاح میں دو بہنوں کو اکٹھا کرنا منع کیا ہے ، اور یہ بھی منع ہے کہ ایک ہی نکاح میں بیوی اور اس کی پھوپھی ، اور بیوی اور اس کی خالہ کو جمع کیا جائے ، اس میں چھوٹی بڑی یا بڑی چھوٹی میں کوئی فرق نہیں ۔

اسی طرح اسلام نے نکاح شغار بھی منع کیا ہے وہ اس طرح کہ ایک شخص یہ کہے مجھے اپنی بیٹی یا بہن نکاح میں دے دو میں آپ کو اپنی بیٹی یا بہن دیتا ہوں ، تو یہ دوسری کے بدلہ اور مقابلہ میں ہوگی جو کہ ظلم اور حرام ہے ۔

اور اسلام نے نکاح متعہ بھی حرام کیا ہے ، نکاح متعہ میں دونوں طرف سے ایک مقررہ مدت تک ہوتا ہے اور یہ مدت پوری ہونے پر ختم ہوجاتا ہے جس میں طلاق کی ضرورت نہیں ۔

اسی طرح اسلام نے بیوی سے حالت حیض میں مجامعت کرنے سے منع کیا ہے ، بلکہ اس کے طہر میں غسل کے بعد مجامعت کرنی چاہیئے ، اور بیوی سے دبر (پاخانہ والی جگہ) میں مجامعت کرنی حرام ہے ۔

اسلام میں یہ منع ہے کہ ایک ہی عورت سے ایک شخص کی منگنی پر دوسرا شخص بھی منگنی کرلے ، دوسرے کو اس وقت کرنی چاہیے جب پہلا اسے ترک کردے یا پھر اسے اجازت دے دے ۔

مطلقہ یا بیوہ عورت کی شادی اس کی اجازت کے بغیر کرنا منع ہے ، اور اسی طرح کنواری سے بھی اجازت لینی ضروری ہے ، اسی طرح جاہلیت والی مبارکباد دینا منع ہے کہ اللہ آپ کو بیٹے دے ، اس لیے اہل جاہلیت بیٹیاں ناپسند کرتے تھے ۔

اسلام نے اس سے منع کیا ہے کہ وہ اپنے پیٹ میں پرورش پانے والے بچے کو چھپائے ، اور اسی طرح میاں اور بیوی کو اپنے درمیان زوجگی کے تعلقات کو دوسروں کے سامنے بیان کرنے سے منع کیا گیا ہے ۔

بیوی کا خاوند کو تنگ کرنا منع ہے ، اور اسی طرح طلاق کو کھیل بنانا بھی منع ہے ، اور عورت کے لیے منع قرار دیا گیا ہے کہ وہ خاوند سے دوسری بیوی کی طلاق طلب کرے ، یا پھر جس سے منگنی کی ہے اس ترک کروانے کی کوشش کرے ، مثلا عورت یہ مطالبہ کرے کہ پہلے اپنی بیوی کو طلاق دو تو پھر میں تم سے شادی کرتی ہوں ۔

بیوی کے لیے منع ہے کہ وہ خاوند کی اجازت کے بغیر اس کا مال صدقہ کرے ، اسلام نے منع کیا ہے کہ عورت اپنے خاوند کا بستر چھوڑے ، اگر وہ کسی شرعی عذر کے بغیر چھوڑتی ہے تو فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں ۔

اسلام اس سے منع کرتا ہے کہ مرد اپنے والد کی بیوی سے شادی کرے ، اسلام میں یہ بھی منع کیا ہے کہ کوئی مرد کسی ایسی عورت سے مجامعت کرے جسے کسی اور کا حمل ہو ، جماع میں آزاد بیوی کی اجازت کے بغیر عزل کرنا منع ہے ۔

اسلام میں منع ہے کہ خاوند سفر سے اچانک رات کو اپنی بیوی کے گھر جائے ، لیکن اگر اس نے آنے کی اطلاع دے دی ہے تو پھر کوئی حرج نہیں ۔

اسلام نے خاوند کو عورت کا مہر اس کی اجازت کے بغیر لینے سے منع کیا ہے ، بیوی کو تنگ کرنا تاکہ اس سے مال اینٹھا جاسکے یہ منع ہے ۔

عورتوں کو بے پردگی سے منع کیا گیا ہے ، عورت کے ختنہ میں مبالغہ کرنا بھی منع ہے ، بیوی خاوند کے گھر میں کسی کو بھی خاوند کی اجازت کے بغیر داخل نہیں کر سکتی ، اس میں اس کی عام اجازت کافی ہوگی جب کہ اس میں کوئی شرعی مخالفت نہ پائی جائے ۔

اسلام والدہ اور اس کے بچے کے درمیان تفریق کرنے سے منع کرتا ہے ، اسلام بے غیرتی سے منع کرتا ہے ، اور اجنبی عورت کی جانب اچانک نظر کے علاوہ دیکھتے ہی رہنے سے منع کرتا اور اسی طرح بار بار دیکھنے سے بھی منع کرتا ہے ۔

اسلام میں مردار کھانے سے منع کیا گیا ہے چاہے وہ پانی میں ڈوب کر مرے یا گردن گھٹنے یا پھر گرنے سے اس کی موت واقع ہو، اور اسی طرح خون بھی حرام ہے اور خنزیر کا گوشت بھی حرام ہے ، اور وہ جانور بھی حرام ہے جس پر اللہ تعالی کا نام نہ لیا گیا ہو ، اور جو بتوں یا پھر غیر اللہ کے لیے ذبح کیا گیا ہو۔

اسلام نے اس جانور کو بھی کھانے سے بھی منع کیا جو گندگی اور نجاست کھاتا ہے اور اسی طرح اس کا دودھ پینا بھی جائز نہیں ، اور ہر کچلی والا جانور کھانا منع ہے ، اور پرندوں میں سے ذو مخلب یعنی جو پنجے کے ساتھ شکار پر جھپٹے وہ حرام ہے ۔

گدھے کا گوشت بھی حرام ہے ، اور چوپائیوں تنگ کرنا حتی کہ وہ مرجائے اس سے بھی منع کیا گیا ہے یا اسے چارہ نہ ڈالیں حتی کہ وہ مرجائے اس سے بھی منع کیا گیا ہے ، اور دانتوں اور ناخنوں سے ذبح کرنا بھی منع ہے ، یا یہ کہ ایک جانور کی موجودگی میں دوسرے کو ذبح کیا جائے ، اور اس کے سامنے چھری تیز کرنے سے بھی منع کیا گیا ہے ۔

لباس اور زیائش و زینت :

لباس میں اسراف و فضول خرچی سے منع کیا گیا ہے اور مرد کے لیے سونا پہننا حرام ہے ، اسلام نے ننگے ہو کر چلنے سے منع کیا ہے اور اسی طرح ران ننگی کرنے سے بھی منع کیا ہے ۔

کپڑے ٹخنے سے نیچے لٹکانا جائز نہیں ، اور نہ ہی تکبر کرتے ہوئے زمین پر کھینچ کر چلنا چاہیے اور شہرت والا لباس بھی نہیں پہننا چاہیے ۔

اسلام میں جھوٹی گواہی دینا جائز نہیں ، اور پاکباز عورتوں پر بہتان لگانا منع ہے ، اور اسی طرح بری لوگوں ہر غلط قسم کے بہتان اور تہمت لگانا بھی اسلام میں اجازت نہیں ۔

اسلام میں چغلی خوری اور عیب جوئی اور برالقابات سے پکارنا حرام ہے ، اور اسی طرح غیبت اور دوسرے مسلمانوں کا مذاق اڑانا ، اور حسب و نسب میں فخر کرنا جائز نہیں ، اور اسی طرح کسی کے نسب میں طعن و تشنیع کرنا صحیح نہیں ۔

اور اسی طرح اسلام نے سب و شتم اور گالی گلوچ اور فحش گوئی اور بدزبانی کرنی اور ڈینگیں مارنیں ممنوع قرار دی ہیں ، اور اسی طرح برائی کا چرچا نہیں کرنا چاہیے مگر مظلوم اسے لوگوں کے سامنے بیان کرسکتا ہے ۔

جھوٹ بولنے سے روکا گیا ہے اور سب سے بڑا جھوٹ نیند کے بارہ میں ہے مثلا اپنی طرف سے ہی خوابیں بنا بنا کر بیان کی جائیں تا کہ اس سے فضیلت حاصل ہو اور یا پھر مالی فائدہ حاصل کیا جاسکے ، یا پھر اپنے دشمن کو ڈرانے دھمکانے کے لیے ۔

اور خود اپنے آپ کی تعریف کرنے سے بھی منع کیا گیا ہے ، اور سرگوشی کرنا بھی منع ہے وہ اس طرح کہ تین آدمیوں میں سے دو آپس میں سرگوشیاں نہ کریں اس لیے کہ تیسرا اس سے غمگین ہوگا ، اور اسی طرح مومن اور مسلمان آدمی اور جو لعنت کا مستحق نہیں اس پر لعنت کرنے سے بھی منع کیا گیا ہے ۔

فوت شدگان کو برا کہنے اوران پر سب وشتم کرنے سے منع کیا گیا ہے ، اوراسی طرح موت کی دعا کرنا یا کسی تکلیف کی بنا پر موت کی تمنا کرنا بھی منع ہے ، اسی طرح اپنے لیے اور اولاد اور خادم اور مال کے لیے بھی بد دعا کرنی بھی جائز نہیں ہے ۔

اسلام میں دوسروں کے آگے سے اور برتن درمیان سے کھانا اٹھا کر کھانا بھی ممنوع ہے ، بلکہ برتن کے کناروں اور سائڈوں سے کھانا چاہیے اس لیے کے درمیان میں برکت کا نزول ہوتا ہے ، اوراسی طرح برتن کی ٹوٹی ہوئی جگہ سے پانی وغیرہ پینا بھی منع ہے تا کہ وہ نقصان نہ دے ۔

اور مشکیزے وغیرہ سے منہ لگا کر بھی پینا صحیح نہیں اور پیتے وقت تین سانس میں پینا چاہیے اوراسی طرح پیٹ کے بل لیٹ کر کھانا منع ہے اور ایسے دسترخوان پر بیٹھ کر کھانا بھی منع ہے جہاں پر شراب نوشی ہو رہی ہو ۔

سوتے وقت چولہے میں آگ جلتی چھوڑنا بھی منع ہے ، اوراسی طرح ہاتھ میں کھانے وغیرہ کی چکناہٹ لگی ہوئی تو بغیر دھوئے سونا منع ہے ، اور پیٹ کے بل سونا بھی صحیح نہیں ، اور انسان کو گندی اور بری خواب بیان کرنے یا اس کی تعبیر کرنے سے بھی روکا گیا ہے ، کیونکہ یہ شیطانی خواب ہے ۔

کسی کو ناحق قتل کرنا حرام ہے ، اوراسلام نے فقر وغربت کے سبب سے اولاد کو قتل کرنا بھی حرام قرار دیا ہے ، اور خودکشی بھی حرام ہے ، اسلام زناکاری اور لواطت ، اور شراب نوشی کرنے شراب کشید کرنے اوراس کی خرید وفروخت بھی منع کرتا ہے ۔

اسلام اس سے بھی منع کرتا ہے کہ اللہ تعالی کو ناراض کر کے لوگوں کو راضی کیا جائے ، اور والدین کو برا کہنے اور انہیں ڈانٹنے سے منع کیا ہے ، اوراسلام اس سے منع کرتا ہے کہ اولاد اپنے والد کو چھوڑ کر کسی اور کی طرف نسبت نہ کرے ۔

اسلام یہ بھی کہتا ہے کہ کسی کو آگ کا عذاب نہ دو ، اور نہ ہی کسی زندہ یا مردہ کو آگ میں جلاؤ ، اوراسلام مثلہ کرنے سے بھی منع کرتا ہے ، (مثلہ یہ ہے کہ قتل کرنے کے بعد اس کے مختلف اعضاء کاٹ کر اس کی شکل بگاڑی جائے) اسلام اس سے بھی منع کرتا ہے ۔

اسلام باطل اور گناہ ومعصیت ودشمنی میں تعاون کرنے سے منع کرتا ہے ، اور اللہ تعالی کی معصیت میں کسی ایک کی بھی اطاعت بھی منع ہے ، اوراسی طرح جھوٹا حلف اور جان بوجھ کر جھوٹی قسم سے بھی منع کیا گیا ہے ۔

اسلام اس کی بھی اجازت نہیں دیتا کہ کس کی بھی کوئی بات اس کی اجازت کے بغیر سنی جائے ، اوران کی بے پردگی کی جائے ، اسلام اسے بھی جائز نہیں کرتا کہ کسی چیز کی ملکیت کا جھوٹا دعوی کیا جائے ۔

اسلام اس کی بھی اجازت نہیں دیتا کہ کوئی اس کی کوشش کرے کہ اس کی ایسے کام پر تعریف کی جائے تو اس نے کیا بھی نہ ہو ، اسلام نے یہ بھی اجازت نہیں دی کہ کسی کے گھر میں اس کی اجازت کے بغیر جھانکا جائے ۔

اسلام فضول خرچی اور اسراف سے منع کرتا ہے ، کسی گناہ پر قسم کھانا بھی منع ہے ، صالح مرد اور عورتوں کے بارہ میں تجسس اوران کے بارہ میں سوء ظن کرنا بھی منع ہے ، اسلام نے آپس میں ایک دوسرے سے حسد وبغض اور حقد وکینہ رکھنے سے منع کیا ہے ۔

اسلام باطل پر اکڑنے سے منع کرتا ہے ، اور تکبر ، فخر اور اپنے آپ کو بڑا سمجھنا بھی منع ہے ، خوشی میں آکر اکڑنا بھی منع ہے ، اسلام نے مسلمان کو صدقہ کرنے کے بعد اسے واپس لینے سے منع کیا ہے وہ اس کے لیے خریدنا بھی جائز نہیں ۔

اسلام اس کی بھی اجازت نہیں دیتا کہ مزدور سے مزدوری کروا کر اس کی اجرت ادا نہ کی جائے ، اسلام نے اولاد کو عطیہ دینے میں عدل کرنے کا حکم دیا ہے اس میں کسی کو کم اور کسی کو زیادہ دینا منع ہے ۔

اسلام یہ بھی اجازت نہیں دیتا کہ اپنے سارے مال کی وصیت کردی جائے اور اپنے وارثوں کو فقیر چھوڑ دیا جائے ، اور اگر کوئی ایسے کر بھی دے تو اس کی یہ وصیت پوری نہیں کی جائے گی بلکہ صرف وصیت میں تیسرا حصہ دیا جائے گا اور باقی وارثوں کا حق ہے ،

اسلام نے پڑوسی کو تکلیف دینے سے منع کیا ہے ، اور وصیت میں کسی کو تکلیف پہنچانے سے منع کیا گیا ہے ، اسلام نے یہ بھی منع کیا ہے کہ کوئی مسلمان دوسرے مسلمان سے شرعی عذر کرے بغیر تین دن سے زیادہ ناراض نہیں رہ سکتا ، اسلام نے چھوٹی چھوٹی کنکریاں بھی ناخنوں سے ساتھ پھینکنے سے منع کیا ہے اس لیے کہ اس سے اذیت پہنچتی ہے مثلا کسی کی آنکھ وغیرہ میں جا لگے تو آنکھ ضائع ہونے اور دانت ٹوٹنے کا اندیشہ ہے ۔

اسلام نے واث کے وصیت کرنا منع کیا ہے اس لیے کہ اللہ تعالی نے وارث کو اس کا حق دیا ہے ، اسلام پڑوسی کو تکلیف دینے سے بھی منع کرتا ہے ، کسی مسلمان کو اسلحہ اور چھری وغیرہ سے اشارہ کرنا منع ہے ۔

اسلام نے ننگی تلوار سونت کر گھومنے سے منع کیا ہے اس لیے کہ ایذا پہنچنے کا خدشہ ہوتا ہے ، بیٹھے ہوئے دو شخصوں کے درمیان بغیر اجازت تفریق کرنا منع ہے ، اگر کوئی شرع ممانعت نہ ہو تو ھدیہ واپس کرنا بھی منع ہے ۔

بے وقوفوں کو مال دینے سے منع کیا گیا ہے ، یہ منع ہے کہ اللہ تعالی نے جو ایک دوسرے کو فضیلت دے رکھی ہے اس سے چھن کر اسے ملنے کی تمنا کرنے سے بھی منع کیا ہے ، صدقات وخیرات کو احسان جتلا کر اور اذیت دے کر ضائع کرنے سے بھی روکا گیا ہے ۔

اسلام گواہی چھپانے سے بھی منع کرتا ہے ، یتیم کو ڈانٹنا اور سوال کرنے والے کو دھتکارنا منع ہے ، گندی اور خبیث دوائیوں سے علاج کرنا منع کیا گیا ہے ، اس لیے کہ اللہ تعالی نے حرام کردہ اشیاء میں شفا نہیں رکھی ، اسلام جنگ میں بچوں اور عورتوں کو قتل کرنے کی اجازت نہیں دیتا ۔

کسی کو بھی کسی دوسرے پر فخر کرنے کی اجازت نہیں ، وعدہ خلافی کرنا منع ہے ، امانت میں خیانت بھی نہیں کرنی چاہیئے ، ضرورت کے بغیر لوگوں سے مانگنا منع ہے ، مسلمان پر اپنے مسلمان بھائی کو خوفزدہ کرنا منع اور بطور مذاق یا حقیقی طور پر کسی کا مال لینا اور اٹھانا جائز نہیں ۔

ھبہ اور عطیہ کی ہوئی چیز واپس نہیں لی جاسکتی ، صرف والد اپنے بیٹے کو دیا گیا عطیہ واپس لے سکتا ہے ، تجربہ کے بغیر حکمت وعلاج کرنا منع ہے ، چیونٹی ، شہد کی مکھی ، اور ھدھد قتل کرنا منع ہے ، اسلام نے کسی آدمی کو دوسرے آدمی اور کسی عورت کو دوسری عورت کی شرمگاہ دیکھنے کی اجازت نہیں دی ۔

صرف جان پہچان والے سے سلام لینا منع ہے ، بلکہ جاننے والوں اور جنہیں نہیں جانتے انہیں بھی سلام کرنا ضروری ہے ، اور قسم کو نیکی اور اپنے درمیان حائل نہیں کرنا چاہیے ، بلکہ جس میں بھی بھلائی اور خیر ہو وہ کام کرلیا جائے ، اور قسم کا کفارہ ادا کردیا جائے ۔

غصہ کی حالت میں کسی کا فیصلہ نہیں کرنا چاہیے ، کسی ایک فریق کی بات سن کر بھی فیصلہ کرنا منع ہے ، آدمی کا اپنے ہاتھ میں کوئی ننگا تیز دھار آلہ لے کر بازار میں چلنا بھی منع ہے ، کسی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود اس کی جگہ بیٹھنا بھی منع ہے ، کسی کے پاس سے بغیر اجازت اٹھنا بھی منع ہے ۔

اس کے علاوہ بھی بہت سے حکم اور منہیات ہیں جو انسان کی سعادت کے لیے نازل کیے گئے ہیں تو کیا آپ نے آج تک ایسا کوئی دین دیکھا ہے ؟

آپ جواب کوایک باردوبارہ پڑھیں اورپھراپنے آپ سے سوال کریں کہ کیا یہ خسارہ اورنقصان نہیں کہ آپ ابھی تک اس کے پیروکاروں میں شامل نہیں ؟

اللہ سبحانہ تعالی نے قرآن مجید میں فرمایا ہے :

.{اورجوبھی اسلام کے علاوہ کوئی اوردین تلاش کرے گا اس سے اس کا وہ دین قبول نہیں کیا جائے گا اوروہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا}.آل عمران (85) ۔

اورآخرمیں ہم آپ کے لیے اوراس جواب کے ہرپڑھنے والے کے لیے توفیق اورصحیح اورسیدھے راہ پرچلنے اورحق کی اتباع وپیروی کی دعا کرتے ہیں ، اللہ تعالی ہماری اورآپ کی ہربرائی اورشر سے حفاظت فرمائے آمین ۔

واللہ اعلم.